Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۳۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۳؍ ذوالحجہ ۱۳۹۴ھ ۲۸؍ فتح ۱۳۵۳ہش ۲۸؍ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۹۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸؍ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے:۔

کل قبل دوپہر کوفت کی وجہ سے سردرد کی تکلیف اور کچھ حرارت ہو گئی تھی۔ عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۸؍ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

پسلی میں کبھی کبھی درد اب بھی ہوتا ہے اور ضعف کی شکایت بھی ہے

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز اللہ اکبر اور خاتم الانبیاء زندہ باد کے والہانہ نعروں کے درمیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز اور رُوح پرور خطاب

غلبۂ اسلام کے ذریعہ تمام بنی نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانے کے آسمانی منصوبے نیز اللہ تعالیٰ کی نئی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ایمان افروز تذکرہ

ربوہ ۲۷؍ فتح (بروز جمعۃ المبارک) آج جماعتِ احمدیہ کے مقدس و بابرکت للّٰہی بیاسیؔ ویں جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ آج صبح کے اجلاس میں حسبِ پروگرام تلاوتِ قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ، مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اہم دینی موضوعات پر ایمان افروز تقاریر فرمائیں اور دوسرے اجلاس میں (جو جمعہ اور عصر کی نمازوں کے بعد منعقد ہوا) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احبابِ جماعت سے ایک نہایت ولولہ انگیز اور رُوح پرور خطاب فرمایا جس میں حضور نے عالمگیر غلبۂ اسلام سے متعلق جماعتِ احمدیہ کی مساعی کے ذریعہ تمام بنی نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانے کے آسمانی منصوبے اور اس کے نہایت خوشکن اور انقلاب انگیز نتائج پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اللہ تعالیٰ کی نئی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا بہت ایمان افروز پیرائے میں تذکرہ فرمایا۔ نیز غلبۂ اسلام کے مختلف منصوبوں اور وسعت پذیر کاموں اور ان کے نتائج و اثرات کا جائزہ لے کر اس امر پہ اللہ تعالیٰ کی بکثرت حمد کرنے کی نصیحت فرمائی اور یہ امر ذہن نشین کرایا کہ ہم لاشئے محض ہیں نہ ہم کوئی چیز ہیں اور نہ ہماری ادھوری اور ناتمام مساعی کی کوئی اہمیت ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسی کا احسان ہے کہ وہ ہم ایسے ناچیز اور کمزور بندوں کی ادھوری اور ناتمام کوششوں اور دعاؤں کو قبول فرما کر ہمیں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت اور اپنی رحمتوں اور برکتوں کے نتیجہ میں کامیابیوں اور کامرانیوں سے نواز رہا ہے۔ حضور نے احبابِ جماعت کو اللہ تعالیٰ کے یہ احساناتِ بے پایاں اور رحمتوں اور برکتوں کا پیہم نزول یاد دلا کر انہیں ان کی اہم اور عظیم الشان ذمہ داریوں کی طرف نہایت احسن پیرایہ میں توجہ دلائی۔

جمعہ اور عصر کی باجماعت نمازیں اور پُرمعارف خطبہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پونے دو بجے بعد دوپہر بذریعہ موٹر کار قصرِ خلافت سے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ اذان کے بعد حضور نے ایک پُرمعارف خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے نجات کی فلاسفی اور اس کے حصول کی راہوں پر بہت پُرمعارف انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ اسلام کی رُو سے نجات سے مراد وہ دائمی خوشی اور خوشحالی ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو وہ رُوحانی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے جس کے آگے دُنیا کی لذتیں اور سرور ہیچ ہیں۔ نجات کا مدار اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کے ساتھ زندہ تعلق پر ہے۔ معرفت کے نتیجہ میں محبتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے اور محبت کے نتیجہ میں رضاءِ الٰہی میسر آتی ہے اور رضاءِ الٰہی کے نتیجہ میں ہی دائمی خوشی اور خوشحالی اور دائمی سرور نصیب ہوتا ہے۔ جسے یہ سرور میسر آجائے اس کے لئے محرومی کا احساس کالعدم ہو جاتا ہے۔ اس حالت اور کیفیت کا دوسرا نام جنّت ہے۔ محمدی شریعت پر عمل پیرا ہوئے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم کئے بغیر نجات حاصل نہیں ہو سکتی اور انسان جنّت کا مستحق نہیں بن سکتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعٰلمین قرار دیا ہے۔ حضور نے نجات کے اسلامی تصور کا دوسرے مذاہب کے تصورِ نجات سے موازنہ کر کے اس کی فضیلت اور اکملیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور یہ امر ذہن نشین کرایا کہ شریعتِ محمدیہ کی متعیّن کردہ راہوں کو اختیار کئے بغیر نہ کوئی شخص نجات حاصل کر سکتا ہے اور نہ جنّت کا مستحق ٹھہر سکتا ہے کیونکہ یہ صرف اسلام ہی ہے جس نے انسان کی اخلاقی اور رُوحانی طاقتوں کے کمالِ نشوونما اور ان کی سیری کے سامان کئے ہیں۔

اس پُرمعارف خطبہ کے بعد حضور نے نمازِ جمعہ پڑھائی چنانچہ پاکستان کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزاروں ہزار احباب اور ایک درجن سے زائد ملکوں سے تشریف لائے ہوئے مختلف قوموں اور نسلوں کے کثیر التعداد نمائندوں کو حضور کی اقتداء میں نمازِ جمعہ ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ نہ صرف وسیع و عریض جلسہ گاہ نمازیوں سے بھری ہوئی تھی بلکہ جلسہ گاہ سے باہر بھی دُور دُور تک نمازیوں کی صفیں پھیلی ہوئی تھیں۔ حضور نے جمعہ کی نماز کے ساتھ عصر کی نماز بھی جمع کر کے پڑھائی۔

دوسرے روز کے اجلاس دوم کی رُوداد

جمعہ اور عصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد حضور کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ دوسرے روز کے اجلاس دوم کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم قاری حافظ محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم ثاقب زیروی صاحب نے اپنی ایک تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھی۔

عَلَمِ انعامی

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی درخواست پر حضور نے خلافت جوبلی عَلَمِ انعامی اپنے دستِ مبارک سے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کو عطا فرمایا کیونکہ کارکردگی کے لحاظ سے امسال مجلس ربوہ اوّل قرار پائی تھی اور دوم مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی کو قرار دیا گیا تھا۔ بعد ازاں حضور نے مکرم نسیم سیفی صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی درخواست پر مجلس انصار اللہ اسلامیہ پارک لاہور کو بلحاظ کارکردگی اوّل آنے پر اپنے دستِ مبارک سے عَلَمِ انعامی عطا فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کا ولولہ انگیز خطاب

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اپنی ولولہ انگیز اور رُوح پرور تقریر شروع فرمائی۔ تقریر شروع کرنے سے قبل حضور نے احباب کو اللہ تعالیٰ کے نام کی تقدیس بلند کرنے کی غرض

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے نعرۂ تکبیر بلند کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ احباب نے اس جذبہ و جوش سے اللہ اکبر کے نعرے لگائے کہ جلسہ گاہ اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اُٹھی۔ اِس کے بعد حضور نے فرمایا ——

"ایک اَور نعرہ! حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد"

—— چنانچہ ہزاروں ہزار سامعین نے اسی جذبہ و جوش سے "حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد" کے فلک بوس نعرے بلند کر کے اپنے آقا و مطاع حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے ولولۂ عشق کا نہایت والہانہ انداز میں اظہار کیا۔

بعدہٗ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت سے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور نے واضح فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ دُنیا کے مختلف حصّوں میں حقوق العباد کی کماحقّہٗ ادائیگی کی غرض سے جو منصوبے جاری کرتی اور جو مساعی بروئے کار لاتی ہے وہ ایک ہی سلسلہ میں بندھے ہوئے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد ایک ہی تھا اور وہ ہے کہ رُوئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو ہمیشہ ہمیش کے لئے اُمّتِ واحدہ بنا دیا جائے۔ ہر دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت جاگزیں ہو اور ہر دل محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار سے دھڑک رہا ہو۔ یہ مقصد صدرِ اوّل میں بڑی شان سے پورا ہوا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر بھی دی تھی کہ آخری زمانہ میں یہ مقصد ایک دفعہ پھر بہ تمام و کمال پورا ہوگا کیونکہ اُس وقت رُوئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو خواہ ان کا تعلق کسی بھی قوم سے ہو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر کے ہمیشہ ہمیش کے لئے اُمّتِ واحدہ بنا دیا جائے گا۔

حضور نے واضح فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں جو بلاشبہ آخری زمانہ ہے) خدا تعالیٰ نے حسبِ وعدہ نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ میں ڈھالنے کے لئے ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعتِ احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ اِس زمانہ کی مختلف قوموں میں نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانے کا احساس بڑھتا جا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ مختلف نظام اور فلسفے دُنیا پر چھا جانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اِس وقت تین مادی نظام ایسے ہیں جو اپنے طریق اور نظریہ کے مطابق نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک سرمایہ دارانہ نظام ہے، دوسرے اشتراکی نظام ہے اور تیسرے سوشلسٹ نظام ہے۔ اِن میں سے ہر ایک تمام نوعِ انسان کو اپنے نظام کے ساتھ وابستہ کر کے انہیں اُمّتِ واحدہ بنانا چاہتا ہے لیکن یہ سب نظام اپنی بنیادی خامیوں کی وجہ سے اِس میں ناکام ثابت ہو چکے ہیں کیونکہ یہ اُمّتِ واحدہ کے نصب العین کو ترک کر کے باہم مفاہمت اور COMPROMISE کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں اور انہوں نے دُنیا اور اسکی قوموں کو اپنے اپنے حلقۂ اثر میں بانٹنا شروع کر دیا ہے۔

اِن تینوں مادی نظاموں کی بنیادی خامیاں واضح فرمانے کے بعد حضور نے تفصیل سے اِسی امر پر روشنی ڈالی کہ بالآخر اسلام کے دُنیا میں غالب آنے سے ہی تمام بنی نوعِ انسان اُمّتِ واحدہ کی شکل اختیار کر سکیں گے یہ خدائی تقدیر ہے جسے دُنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔ اِس ضمن میں حضور نے جماعتِ احمدیہ کے اُن منصوبوں اور مساعی کا جائزہ لیا جو اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے اور نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانے کی غرض سے بروئے کار لائی جا رہی ہیں اور جن کے نتیجہ میں انقلابِ نَو کے آثار نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

چنانچہ حضور نے جماعتِ احمدیہ کی طرف سے شائع ہوتے والی کتب و رسائل کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے علاوہ وقفِ عارضی، تعلیم القرآن، تحریکِ جدید، تراجم قرآن مجید، نئی مساجد کی تعمیر، وقفِ جدید، فضلِ عمر فاؤنڈیشن، ہنگامی حالات میں وسیع پیمانہ پر مالی امداد، مجلس نصرت جہاں (آگے بڑھو سکیم) دُنیا کے مختلف ملکوں میں نئے سکولوں اور کالجوں کے اجراء، ہسپتالوں کے قیام اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تحت ہونے والے عظیم الشان کاموں اور ان کے نہایت خوشکن اور انقلاب انگیز نتائج کا جائزہ لیا اور اِس طرح واضح فرمایا کہ نوعِ انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانے اور اسلام کو غالب کرنے کے سلسلہ میں بیج بکھیر دیا گیا ہے جو رفتہ رفتہ لہلہاتی ہوئی کھیتی کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور اِس دُنیا کو سبزہ زار میں تبدیل کر دکھائے گا۔ تمام دنیوی نظام ناکام ہوں گے اور اسلام کا پیش کردہ نظام پوری دُنیا میں غالب آ کر رہے گا اور اِس طرح تمام بنی نوع انسان اُمّتِ واحدہ بن کر رہیں گے۔ آخر میں حضور نے احباب کو اِس ضمن میں ان پر عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

حضور کا یہ ولولہ انگیز اور رُوح پرور خطاب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیہم نازل ہونے والے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا آئینہ دار تھا مسلسل دو گھنٹے تک جاری رہا۔ خدا تعالیٰ کی نئی رحمتوں اور برکتوں نیز نئی کامیابیوں اور کامرانیوں کا یہ ولولہ انگیز تذکرہ احباب نے اِس حال میں سُنا کہ ان پر وجد کی سی کیفیت طاری تھی۔ جونہی حضور نے خطاب ختم فرمایا تمام فضا اللہ اکبر اور حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد کے فلک بوس نعروں سے گونج اُٹھی۔

جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۷۴ء کی مختصر روداد

افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲۶ دسمبر

سالانہ جلسہ کے اجلاس اوّل کا آغاز تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رُوح پرور افتتاحی خطاب فرمایا۔ یہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کیا گیا۔

بعد ازاں مستورات کے جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو محترمہ ملیحہ ثمین صاحبہ لاہور نے کی۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ حیدر آباد نے اس کے بعد خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سُنائی۔ نظم کے بعد پروگرام کے مطابق محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ بنت محترم مولانا ابو العطاءؒ صاحب نے "اُسوۂ حسنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم" اور محترمہ امۃ الصبور صاحبہ بنت محترم پیر معین الدین صاحب نے "صحابیات آنحضرتؐ کے صبر و جرأت کے نمونے" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کے باعث مستورات کے جلسہ میں تشریف نہ لا سکے اِس لئے حضرت سیدہ امِّ متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے پُر شفقت اور بصیرت افروز خطاب سے مستورات کو مستفیض کیا۔ آپ نے الٰہی جماعتوں پر آنے والی آزمائشوں اور ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے حال ہی میں جماعت احمدیہ کو پیش آنے والی آزمائشوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ

"قابلِ مبارکباد ہیں وہ ہستیاں جنہوں نے یہ عہد پورا کر دکھایا کہ وہ مذہب کی خاطر مال و جان، اولاد اور عزت کی پرواہ نہیں کریں گی"

آپ نے اسلام کے غلبہ، پردہ کی تلقین اور قرآنِ مجید سیکھنے اور سکھانے کی طرف خواتین کو خاص طور پر متوجہ کیا۔ آپ نے غیر ممالک سے تشریف لانے والی خواتین سے انگریزی زبان میں خطاب بھی فرمایا۔

آخر میں آپ نے حضور ایدہ اللہ کی صحت، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی تلقین کی آپ کے اس خطاب کے ساتھ ہی پہلے دن کا پہلا اجلاس تقریباً ساڑھے بارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔

۲۶ دسمبر کا اجلاس دوم

۲۶ دسمبر کو ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد اجلاس دوم کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو محترمہ مسعودہ شاہدہ صاحبہ بیگم قریشی خلیل احمد صاحب نے کی۔ نظم محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت محترم مولوی فیروز الدین صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔ "احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے" کے موضوع پر محترمہ حمامۃ البشریٰ صاحبہ ایم۔ اے۔ لاہور نے تقریر کی۔ بعد ازاں محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے "مسئلہ جہاد از روئے اسلام" کے موضوع پر اور محترم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے "احمدیت نے عالمِ اسلام کو کیا دیا؟" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ یہ دونوں تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے سُنی گئیں۔

تقریباً سوا چار بجے کے قریب ہمارا دوسرا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

۲۷ دسمبر کا اجلاس اوّل

لوائے احمدیت لہرائے جانے کے بعد تلاوتِ قرآن مجید سے اجلاسِ اوّل کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر کی تقریر بعنوان "اسلام میں انسانیت کے بنیادی حقوق" اور محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی تقریر بعنوان "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک" مردانہ جلسہ گاہ سے سُنی گئیں۔

اِس کے بعد خواتین کے جلسہ کا آغاز زیرِ صدارت حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے کی۔ محترمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ نے محترمہ شاکرہ صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ لجنہ مرکزیہ کی لکھی ہوئی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔ اس کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے اپنی نظم جو حالاتِ حاضرہ کی ترجمانی کرتی تھی پڑھ کر سُنائی۔ محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے "آنحضورؐ کے احسانات طبقۂ نسواں پر" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مستورات سے ایمان افروز خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں اولاد کی صحیح تربیت کرنے اور اپنی زندگیوں کو قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی طرف خاص توجہ دلائی۔ نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش یہ تھی کہ دُنیا کا ہر ایک انسان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کر لے اور یہ حقیقت اس کے دل میں گھر کر جائے کہ خدا تعالیٰ کی محبت صرف آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور آپ کی غلامی کی بدولت مِل سکتی ہے"

آپ نے سادگی اختیار کرنے، اپنے مال و جان اور عزت و وقت کو دین کی خاطر قربان کرنے کی تلقین فرمائی۔ تقریباً بارہ بجے دوپہر ہمارا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (باقی)

(مرتبہ نعیمہ سلہری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیوانات کی خطرناک امراض کی اکسیروں کے نتائج

مکرم جناب چوہدری سعید احمد صاحب P۰۰ فصل بھمبرو ضلع تھرپارکر سندھ سے لکھا۔ جانوروں کے اپھارہ کیلئے "اکسیر اپھارہ پہلے جانور پر آزمائی اس کو آرام آگیا"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ اکسیر منگوائیے۔ فی درجن -/۸

● مبارک ٹی سٹال ریلوے پھاٹک لائل پور
● ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال ... مؤرخہ ۲۴ نومبر بوقت ۸ بجے شب گلبرگ لاہور میں بعارضہ حرکتِ قلب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم مولوی فاضل تھے اور سلسلہ کے کاموں میں اکثر دلچسپی لیتے تھے۔ ملنسار اور بااخلاق انسان تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(ماسٹر خان محمد۔ دارالبرکات ربوہ)

سُرمہ نورِ چشم

نظر کی کمزوری۔ پانی بہنا۔ ککرے۔ خارش۔ سُرخی کے لئے مفید ہے۔

سُرمہ ممیرا خاص

اس کا استعمال آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً دھند۔ جالا۔ ککرے۔ خارش کو دُور کر دیتا ہے۔

تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق۔ ربوہ

مارکیٹ برائے فروخت

ایک مارکیٹ جو حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے قابلِ فروخت ہے
★ ساری مارکیٹ پر لنٹل ہے ★ ساری مارکیٹ پختہ سیمنٹ سے بنی ہوئی ہے۔
★ نہایت موزوں جگہ پر واقع ہے اور ★ مارکیٹ کے ساتھ دو رہائشی مکان بھی بنے ہوئے ہیں۔ خواہشمند حضرات بالمشافہ رابطہ پیدا کریں۔

ب۔ ش

معرفت شاہد کلاتھ ہاؤس۔ رحمت بازار ربوہ

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مؤرخہ ۳۱ اگست ۱۹۷۴ء کو پی۔ اے۔ ایف ہسپتال سرگودھا میں دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نعمان احمد تجویز فرمایا ہے۔ بچے کی صحت کچھ کمزور ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، تمام اصحاب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور صالح بنائے اور دینِ اسلام کا خادم بنائے اور دین و دنیا میں کامیاب و کامران اور صحت مند لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(سلطان احمد ارشاد۔ کوارٹر ۲۵/۱ (P.A.F) سرگودھا)

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کرنیوالے
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ ⁂ ربوہ ⁂ ٹنڈو محمد خان
فون ۴۴۴۸ - ۶۳۸

تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں اور مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے ⁂

جرمولین (رجسٹرڈ)

نئی و پرانی خارش، داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی اور کیل چھائیوں کیلئے زود اثر اور مجرب مرہم

اختر یونانی لیبارٹریز۔ لائلپور
فون ۶۹۰۶

سٹاکسٹ ناصر دواخانہ ربوہ

ضرورت ہے

پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سے مکینیکل میں ڈپلوما یافتہ چاک و چوبند نوجوان لڑکوں کو دفتری مشینوں (CACULATORS وغیرہ) پر بطور ٹیکنیشن تربیت دینے کیلئے ضرورت ہے۔

دورانِ تربیت جو کہ ایک سال کا عرصہ ہوگا مبلغ -/۲۵۰ روپے ماہوار (علاوہ مہنگائی الاؤنس) تنخواہ ملے گی۔

دو لڑکے کراچی کے لئے۔ ایک سکھر اور ایک کوئٹہ کے لئے چاہیئے۔ ان شہروں کے رہنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواستیں پرسنل مینیجر۔ پوسٹ آفس بکس نمبر ۷۶۶ کراچی کو جلد از جلد بھیجیں ⁂

اپنے دانتوں کی حفاظت کیلئے

پائیوریا کی تکلیف ہو تو اینٹی پائیوریا -/۱۰
اور اگر
کیریز کی تکلیف ہو تو اینٹی کیریز -/۱۰
استعمال کریں۔ دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

حیوانات کی خطرناک امراض کی اکسیروں کے نتائج

مکرم جناب چوہدری اعجاز احمد وڑائچ چک ۲۴ ضلع سرگودھا نے لکھا "اکسیر اپھارہ جن پانچ جانوروں پر آزمایا گیا ان کی جان معجزانہ طور پر بچ گئی۔ فی پیکٹ -/۱ درجن یا زیادہ پر ½ کمیشن۔ مفید لٹریچر مفت۔

● مبارک ٹی سٹال ریلوے پھاٹک لائلپور
● ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون: ۶۰۶/۶۰۷

حبِ فولاد جواہر والی

فولاد اور کیلشیم کی کمی دُور کرتی ہیں۔ دماغی، جسمانی اور دل کی کمزوری میں مفید ہیں۔ خون کے سرخ دانے بڑھا کر رنگت نکھارتی اور جسم میں طاقت و چستی پیدا کرتی ہیں قیمت ۴۰ گولی -/۱۰۔ سو گولیاں -/۱۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

خریدار صاحبان

کی خدمت میں گزارش ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ تبدیل کرواتے وقت

اپنا پتہ

صاف ستھرا لکھا کریں۔ شکریہ!

(مینیجر الفضل)

حبوب مفید اٹھرا — مرض اٹھرا کا کامیاب علاج — مکمل کورس -/۲۴ | دوائی فضلِ الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے — کورس -/۲۵ | زود جام عشق — طاقت کا جنرل ٹانک — قیمت -/۳۵ | دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء کی مختصر روداد

جلسہ سالانہ کا پہلا روز ـــــ افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲۶ دسمبر

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ دسمبر کو صبح دس بجے ایک روح پرور اور وجد آفریں خطاب اور پُرسوز اجتماعی دُعا سے فرمایا تھا (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو الفضل ۲۷ دسمبر ۱۹۷۴ء) حضور ایدہ اللہ کے تشریف لے جانے کے بعد افتتاحی اجلاس کی بقیہ کارروائی محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ پنجاب کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ اس کی مختصر روداد درج ذیل ہے۔

زندہ خدا اور سلسلۂ وحی و الہام

سب سے پہلے محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے "زندہ خدا اور سلسلۂ وحی و الہام" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ وہ ایک ایسے خدا کو پیش کرتا ہے جو نہ صرف زندہ خدا ہے بلکہ وہ اپنے زندہ ہونے اور اپنی ہستی کا ثبوت ہر لمحہ اور ہر آن اپنے تازہ کلام اور زندہ نشانوں سے دیتا ہے۔ دوسرے مذاہب نے خدا کا جو تصوّر پیش کیا ہے وہ ایک مُردہ اور بے روح خدا کا تصوّر ہے۔

آپ نے فرمایا۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ عدمِ کلام بے جان بُتوں اور معبودوں کا خاصہ ہے اس لئے سلسلۂ وحی و الہام کے بغیر زندہ اور قادر و توانا خدا کی ہستی پر کوئی قطعی دلیل قائم نہیں ہو سکتی۔ سچے اور برحق خدا کی شان کا تقاضا ہے کہ وہ کلام کرے، دُعاؤں کو سُنے اور انکا جواب دے۔ خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر ماں سے زیادہ مہربان ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے بندوں سے کلام نہ کرے اور جب صفتِ تکلّم ہی اس کے زندہ ہونے کا ایک ثبوت ہے تو یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ قیامت تک اُس کی اس صفت کا تعطّل مان لیا جائے۔

آپ نے واضح فرمایا مخلوق کی زندگی کا دار و مدار ہی خدا تعالیٰ کے زندگی بخش کلام پر ہے خدا کے مومن بندے اس سے کلام اور وحی کے بغیر ایک لحظہ کے لئے بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ یہ خدا کا کلام ہی ہے جو مومنوں کو ہر دم سنبھالتا اور زندگی کی دشوار گزار منزلوں میں ان کے ساتھ ہوتا ہے۔

محترم مولانا نے بتایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام اور وحی کے ذریعہ ہی صحابہؓ کو تسلّی دی اور اُن کے ہموم و غموم کو دُور کیا۔ چاروں خلفاء کو بھی اِس نعمت سے نوازا گیا۔ ان کے بعد اُمتِ مسلمہ میں ہزاروں اولیاء، صلحاء اور مجدّدین ایسے ہوئے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے وحی و الہام کے شرف سے مشرف فرمایا اور انہیں اپنے کلام سے نوازا۔ پھر نہ صرف یہ سلسلہ اسلام کے پہلے دَور میں جاری رہا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اِس زمانہ کو بھی اِس نعمت سے محروم نہیں رکھا۔ اسلام کی تاثیرات جیسے پہلے تھیں اب بھی ہیں۔

محترم مولانا نے اپنے اس دعویٰ کی دلیل کے طور پر اسلام کے کئی اولیاء، صلحاء، محدّثین اور مجدّدین کے الہامات بیان کئے۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی زندگی کے ثبوت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ آپ نے "تذکرہ" سے حضورؑ کے بعض الہامات اور پھر خلفاءِ مسیح موعودؑ، بعض صحابہ اور صحابیاتِ مسیح موعودؑ کے الہامات اور رؤیا و کشوف بھی بیان کئے اور بتایا کہ اسلام کی تاثیرات اب بھی موجود ہیں۔ اب بھی اس کی برکات سے حصّہ لیا جا سکتا ہے۔ اب بھی وحی و الہام کے ذریعہ معصیت، گناہ، بدگمانیوں اور بدظنیوں سے نجات پا کر انسان لذّتِ ایمان سے سرشار ہوتا ہے۔

شانِ قرآن مجید

آپ کے بعد محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "شانِ قرآن مجید" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اور آپ کی برکت اور قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں ہمیں بے شمار نعمتیں ملی ہیں۔ ان میں سے سب سے اعلیٰ و افضل، کامل و مکمل اور نہایت پیاری اور عمدہ ترین نعمت قرآن مجید ہے جو اس خدائے ذوالجلال نے نازل فرمائی ہے جو ربّ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے بے شمار فضائل اور خوبیاں بیان فرمائی ہیں اور اس کے الہامی ناموں میں ہی ان فضائل اور کمالات کی کلید رکھدی ہے۔ ہم ان قرآنی اسماء پر غور و تدبّر اور قرآن کریم کا ابتدائی مطالعہ کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ قرآن کریم کی شان ہر شان سے بلند ہے۔

محترم مولوی صاحب نے قرآن کریم کے بے شمار فضائل میں سے علی الخصوص چھ فضائل اور کمالات کا اپنی تقریر میں ذکر فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کریم (۱) کامل کتاب ہے۔ (۲) زندہ کتاب ہے (۳) غیر محدود کتاب ہے (۴) بے نظیر کتاب ہے (۵) عالمگیر کتاب ہے (۶) انقلاب انگیز تاثیرات کی حامل کتاب ہے

اپنے اس دعویٰ کے ثبوت میں محترم مولوی صاحب نے قرآن کریم کی متعدد آیات، احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور اولیاءِ اُمت کے اقوال کے علاوہ بعض غیر مسلم اصحاب کی آراء بھی پیش کیں۔

قرآن کریم کی انقلاب انگیز تاثیرات کے ضمن میں مولوی صاحب موصوف نے بتایا کہ یہ قیامت تک ختم نہیں ہوں گی۔ قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ زمانہ میں قرآن کریم کے ذریعہ ایک انقلابِ عظیم رونما ہوگا، مسیحِ محمدی کے ذریعہ اسلام کو دوسرے تمام ادیان پر غلبہ نصیب ہوگا۔ سو الحمد للہ کہ ان پاک نوشتوں کے مطابق مسیحِ محمدیؑ کی جماعت قرآن کریم اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے پوری سرفروشی سے اشاعت قرآن کا جہادِ کبیر کر رہی ہے جس کے نتیجہ میں قرآن مجید کو از سرِ نو شوکتِ رفتہ حاصل ہو رہی ہے اور لاکھوں انسان جو پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازیبا کلمات استعمال کرتے تھے اب آپ پر درود و سلام بھیجے بغیر سو نہیں سکتے۔

محترم مولوی صاحب موصوف کی تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس کھانے اور نمازِ ظہر و عصر کے لئے برخاست ہوا۔ (باقی)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر واپسی کے لئے زائد بوگیاں لگانے کا پروگرام

۱- کراچی:- ایک زائد بوگی چناب ایکسپریس (۲ ڈاؤن) کے ساتھ روزانہ ۲۹ تا ۳۱ دسمبر کراچی کیلئے لگائی جائیگی۔
۲- میرپور خاص اور حیدر آباد:- ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو ایک ایک زائد بوگی ربوہ سے لائلپور تک کے لئے لگے گی جو وہاں سے شاہین ایکسپریس کے ساتھ لگائی جائے گی اور حیدر آباد سے میرپور خاص کے لئے ۳۰ اور ۳۱ دسمبر کو وہی بوگیاں ۳۰۴ ڈاؤن گاڑی کے ساتھ لگائی جائیں گی۔
۳- لاہور:- ایک ایک زائد بوگی روزانہ سرگودھا ایکسپریس کے ساتھ ۲۹ دسمبر تا ۲ جنوری لاہور کیلئے لگائی جائیگی۔
۴- جھنگ:- ۲۹، ۳۰ اور ۳۱ دسمبر کو ایک ایک زائد بوگی ربوہ سے جھنگ کے لئے لگائی جائیگی گاڑی نمبر ۱۵ کے ساتھ۔
۵- سمہ سٹہ:- ایک زائد بوگی ربوہ سے لائلپور ۲۰۵ ڈاؤن کے ساتھ اور وہاں سے ۱۲ ڈاؤن کے ساتھ سمہ سٹہ کے لئے ۲۹ دسمبر تا ۳۱ دسمبر لگائی جائے گی۔
۶- راولپنڈی:- ایک ایک زائد بوگی چناب ایکسپریس (۱۱ ڈاؤن) کے ساتھ راولپنڈی کے لئے ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو لگائی جائیگی۔ اور انہی تاریخوں کو ایک ایک بوگی لاہور جانے والی ماڑی انڈس کے ساتھ لگائی جائیں گی جو لائلپور سے راولپنڈی کو جانے والی ۲۱۔اپ گاڑی کے ساتھ لگا دی جائیں گی۔

عبدالرشید غنی
ناظم استقبال

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴

راحتِ جان۔ تبخیرِ معدہ کی مفید و مجرب دوا۔ قیمت ۷/۵۰ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۲۴